رہبر معظم کی امامت میں نماز عید سعید فطر کا انعقاد - 9 /Aug/ 2013

ایران کی مؤمن ، موحد اور متحد قوم نے ایک ماہ کی روزہ داری اور عبادت پر اللہ تعالی کا شکر و سپاس ادا کرتے ہوئے آج ملک بھر میں پورے مذہبی جوش و خروش اور عقیدت و احترام کے ساتھ نماز عید سعید فطر ادا کی۔

اس عظیم معنوی موقع پر تہران کے مؤمن ، خداپرست اور اللہ دوست عوام نے بھی آج صبح تہران یونیورسٹی اور اس کے اطراف میں کئي کلو میٹر تک سڑکوں پر نماز عید سعید فطر رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی امام خامنہ ای کی امامت میں ادا کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نماز عید فطر کے خطبوں میں ایرانکے غیور عوام اور تمام مسلمانوں کو عید سعید فطر کی مناسبت سے مبارک باد پیش کی اور رمضان المبارک کے گرم اور طولانی دنوں میں روزہ داری اور عبادت کو اللہ تعالی کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کا موجباور عوام میں معنوی خوشی اور مسرت پیدا کرنے کا سبب قراردیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی رمضان المباک کی مجاہدانہ کوششوں کے نتائج کی حفاظت کرنے پوری قوم کو توفیق عطا فرمائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عالمی یوم القد س کے موقع پر ریلیوں میں عوام کی بھر پور شرکت کو رمضان المبارک کے مہینہ میں قوم کی مجاہدانہ کوششوں میں قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم نےملک بھر میں یوم القدس کی ریلیوں میں بھر پور شرکت کرکے عالم اسلام اور تاریخ اسلام کے ایک اہم مسئلہ کو زندہ رکھنے اور اس کے بارے میں قومی استقامت کا شاندار ثبوت پیش کیا اور کسی زبان کے ذریعہ اس عظیم الشان حرکت کی اہمیت کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مساجد، امام بارگاہوں اور سڑکوں پر سادہ افطار کرانے کی اچھی سنت کے اہتمام کو رمضان المبارک کے مہینے میں دیگر اہم اور شائستہ کاموں میں قراردیا اور بعض افراد کی طرف سے افطار پارٹیوں میں اسراف پر شدید تنقید کرتے ہوئے فرمایا: ان افراد کے لئے مساجد اور عمومی جگہوں پر افطاری دینے کے سلسلے میں اہتمام پر توجہ دینا شائستہ ہے جو رمضان المبارک میں بذل و بخشش، سخآوت اور نیک کام کی نیت رکھتے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دوسرے خطبہ میں رفتار و گفتار میں سب کو پرہیزگاریاور اقتصادی ،سماجی اور سیاسیموارد میں تقوی اختیار کرنےکی سب کودعوت دیتے ہوئے ایران اور اسلامی ممالک کے حوادث اور واقعات کے بارے میں تشریح کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران میں نئی قوہ مجریہ کی تشکیل کو اہم واقعہ قراردیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی کے فضل وکرم ، ہمہ گیر تلاش و ہمت کے ذریعہ یہ قانونی امر اور قومی سنت احسن طریقہ سے انجام پذیر ہوئے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نئے صدر محترم کی توفیق کی تمنا کا اظہارکرتے ہوئے فرمایا: انشاء اللہ عنقریب

پارلیمنٹ کی طرف سےصالح وزراء کے انتخاب کے بعد نئي حکومت تشکیل پا جائے گي اور عوام کے تعاون اور ہمراہی کے ساتھ بڑے اور مشکل کام بحسن وخوبی حل ہوجائیں گے جو بڑے مفادات کے حامل بھی ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران اور شمال افریقہ اور مغربی ایشیا کے واقعات کا ایک طرح کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا: ایران کے مسرت بخش حالات کے برخلاف اسلامی علاقہ کے حالات تشویشناک ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فلسطینی عوام پر اسرائیل کے ظلم و ستم کے استمرار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج دنیا کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ انسانی حقوق اور جمہوریت کے جھوٹے مدعی غاصب صہیونیحکومت کی آشکارا حمایت کررہے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فلسطینی حکومت اور اسرائیلی حکومت کے درمیان سازشی مذاکرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ماضی کے سازشی مذاکرات کی طرح ان مذاکرات میں بھی فلسطینی عوام کے حقوق پائمال ہونے اور اسرائیلی حکومت کے بھیانک جرائم کی حوصلہ افزائی کے علاوہ کوئی اور نتیجہ حاصل نہیں ہوگا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامینے سازشی مذاکرات میں امریکہ کی ثالثی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: امریکہ آشکارا اسرائیل کی حمایت کررہا ہے اور امریکہ کی پکائی ہوئی کھچڑی یقینی طور پر فلسطینیوں کے نقصان اور ضررمیں ہوگی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامینے اسرائیل اور اس کے بین الاقوامی حامی بھیڑیوں کے سنگین اور بھیانک جرائم کے مقابلے میں مسلمانوں کو ہوشیار رہنے اور ان کے اقدامات کی مذمت کرنے پر تاکید کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مصر کے حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: مصر میں اندرونی جنگ چھڑنے کا خطرہ بڑھ گیا جو المناک صورتحال اختیار کرسکتا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مصر کے علماء، دانشوروں، سیاسی گروہوں اور سیاستمداروںکو مصر کے خطرناک حالات کے بارے میں غور و فکر کی دعوت کرتے ہوئے فرمایا: کیا شام کے ناگوارحالات، داخلی جنگ ، مغربی اور اسرائیلیایجنٹوں اور عالم اسلام کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں کی موجودگی مصریوں کے لئے عبرت کا باعث اور قابل درک نہیں ہے؟

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مصری شہریوں کی ہلاکت کی شدید مذمت کرتے ہوئے فرمایا: مصری گروہوں کی ایکدوسرے کے خلاف منہ زوری اورصف آرائی سےکوئي فائدہ نہیں ہوگا اور اگر داخلی جنگ شروع ہوگئی تو اس سے اسرائیل اور امریکہ کو بہت بڑا فائدہ پہنچے گا اور مصری قوم پر بہت بڑی مصیبت نازل ہو جائے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جمہوریت اور ڈیموکریسی پر توجہ مبذول کرنے کے سلسلے میں تاکید کرتے ہوئے فرمایا: مصری سیاستمداروں، دانشوروں ، علماء اور ماہرین کو متحد ہوکر مصرمیں جاری بحران کو حل کرنا چاہیے اور اغیار کو مداخلت کی ہرگز اجازت نہیں دینی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عراق کے حالات پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: عراق میں برسر اقتدار حکومت عوامی آراء سے تشکیل پائی ہے لیکن سامراجی طاقتیں اور علاقہ کی رجعت پسند عرب طاقتیں اس سے ناراض ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےفرمایا: عراق میں دہشت گردانہ کارروائیوں ، عراقی عوام کے قتل و غارت میں یقینی طور پر بعض علاقائي ممالک اور حکومتوں کا ہاتھ ہے اوران کی طرف سے دہشت گردوں کی مالی معاونت کا سلسلہ جاری ہے تاکہ عراقی عوام آرام و سکون حاصل نہ کرسکیں اور ان کے حلق سے آرام کے ساتھ پانی نیچے نہ اترسکےاور عراق شاد و آباد نہ ہوسکے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مصر، عراق اور دیگر اسلامی ممالک میں دہشت گردی کےفروغ ، اختلاف اور بحران پر اسرائیل کی خوشی اور مسرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عراق کے سنی، شیعہ، کرد و عرب اور مختلف قبائل کو داخلی اختلافات کے خطرناک نتائج پر توجہ رکھنی چاہیے کیونکہ داخلی جنگ سے ملک کا مستقبل تباہ و برباد ہوجائے گا